

نورین نام کا معنی کیا ہے؟

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-2743

تاریخ اجراء: 14 ذیقعدہ الحرام 1445ھ / 23 مئی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نورین نام کا معنی بتادیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نورین کا معنی ہے: دو نور۔ یہ نام رکھا جاسکتا ہے۔ شریعتِ مطہرہ نے نام رکھنے کا یہ اصول بیان کیا ہے کہ نام اچھا اور با معنی ہونا چاہیے۔ اولاد کا حق ہے کہ اس کا نام اچھا رکھا جائے، لہذا بہتر یہ ہے کہ اولاد بیٹے کا نام صرف ”محمد“ رکھیں کیونکہ احادیثِ کریمہ میں نام محمد رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے اور پھر پکارنے کے لیے انبیائے کرام علیہم السلام یا صحابہ و اولیاء رضی اللہ عنہم کے ناموں کی نسبت سے کوئی نام رکھ لینا چاہیے اور بچپوں کے نام اُمّہات المؤمنین یا دیگر صحابیات رضی اللہ عنہن یا بزرگ خواتین رحمۃ اللہ علیہن کے نام پر رکھنے چاہئیں۔ ایسا کرنے سے نام اور ان بزرگ ہستیوں کی برکت بھی اولاد کے شامل حال ہوگی اور اچھوں کے ناموں پر نام رکھنے کی ترغیب والی حدیث پاک پر عمل بھی ہوگا۔

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”من ولد له مولود ذکر فسماه محمدا حبالي وتبر کا با سمي کان هو و مولودہ فی الجنة“ ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسة الرسالة، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے ”قال السيوطي: هذا مثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن“ ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث

ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج 6، ص 417، دارالفکر، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: ”تسموا بخیار کم“ ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”بچہ کا اچھانا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔“ (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کی کتاب ”نام رکھنے کے احکام“ پڑھیں۔ اس میں بچوں اور بچیوں کے بہت سے اسلامی نام بھی لکھے ہوئے ہیں، وہاں سے دیکھ کر کوئی سا بھی اچھانا نام رکھا جاسکتا ہے۔ یہ کتاب دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے ڈاؤن لوڈ بھی کی جاسکتی ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ

**Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)**

 www.daruliftaahlesunnat.net  [daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)  [DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)

 [Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)  feedback@daruliftaahlesunnat.net